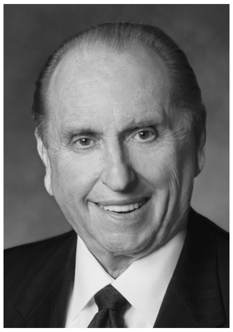

صدر تھامس ایس۔ مانسن

مقدس مقامات پر کھڑے رہو

ہماری زندگی میں خواہ امتحانات ہوں یا طوفان ہماری دعاؤں اور آسمانی باپ کے الہام سمیت اُس سے ہمارا رابطہ لازمی بات ہے۔

میرے عزیز بھائیو اور بہنو، آج صبح ہم نے عمدہ پیغامات سنے ہیں، اور میں آج شرکت کرنے والے ہر شخص کو سراہتا ہوں ۔خاص طور پر ہم ایلڈر رابرٹ ڈی۔ ہیلز کے لئے خوشی کا اظہار کرتے ہیں جو آج ہمارے ساتھ موجود ہے اور بہتر محسوس کر رہا ہے۔ بوب ہم آپ سے پیار کرتے ہیں۔

آج صبح جب میں اِس بات پر غور کر رہا تھا کہ آپ سے کیا کہنا ہے، تو مجھے مخصوص خیالات اور احساسات بیان کرنے کا تاثر ملا جن کو میں نے موزوں اور بروقت جانا۔ میں اپنے اِن الفاظ کی رہنمائی کے لئے دعا کرتا ہوں۔

اِس زمین پر میں نے ۸۴ برس کا عرصہ گزارا ہے۔ آپ کے لئے ایک چھوٹے سے پس منظر کے طور پر یہ بتانا چاہوں گا، کہ میں اُسی سال پیدا ہوا تھا جب چارلس لنڈبرگ نے نیویارک سے پیرس تک پہلی تنہا نان سٹاپ فلائیٹ، ایک انجن اور پروں کے ایک سیٹ والے جہاز کے ساتھ کی۔ اُس وقت سے اب تک ۸۴ برسوں میں بہت کچھ بدل چکا تھا۔ عرصہ دراز پہلے انسان چاند پر جا کر واپس آ چکا ہے۔ دراصل، کل کی سائنسی کہانیاں آج کی حقیقت بن گئی ہیں۔ اور اِس حقیقت کے لئے، اپنے دَور کی ٹیکنالوجی کا شکر ادا کرتا ہوں، جو اِس قدر تیزی سے بدل رہی ہے کہ ہم مشکل سے ہی اِس سے شناسا ہو سکتے ہیں، بعض اوقات تو یہ مشکل سے ہی ممکن ہوتا ہے۔

معاشرے میں اخلاقی معیارات تیزی سے بدل رہے ہیں۔ وہ رویے جو کبھی غیر مناسب اور غیر اخلاقیت سمجھے جاتے تھے اب نہ صرف قابل برداشت ہیں بلکہ بہت سارے لوگ اُن کو قبول کرتے ہیں۔

میں نے حال ہی میں وال سٹریٹ جرنل کے ایک مضمون میں پڑھا ہے یہ جوناتھن سیکس، جو برطانیہ کا اعلیٰ ربی ہے اُس نے لکھا تھا۔ دوسری چیزوں کے درمیان، وہ لکھتا ہے: "اصل میں ۱۹۶۰ء میں ہر ایک مغربی معاشرے میں اخلاقی معیارات کی تبدیل کا انقلاب تھا، جس میں مکمل طور پر روایات کی اخلاقی مزاحمت سے دستبرداری بھی شامل تھی۔ Beatles بینڈ والوں نے ایک گانا گایا کہ سب کچھ جس کی ضرورت ہے وہ محبت ہے۔ یہودیت اور مسیحیت کے روایاتی اخلاقی معیارات کو ترک کر دیا گیا۔ اور اِس کی جگہ [اِس ضرب المثل] نے لے لی: وہ کچھ کرو جو تمہارے لئے فائدہ مند ہے۔ دس احکامات کو دس تخلیقی تجاویز کے طور پر دوبارہ لکھا گیا۔"

ربی سیکس افسوس کے ساتھ جاری رکھتا ہے:

"ہم اپنے اخلاقی سرمائے کو اِس بے احتیاطی کے ساتھ ضائع اور ترک کرتے رہیں ہے جیسے ہم اپنے مالی سرمائے کو ضائع کر رہے ہیں۔۔۔

"[دنیا] کے بڑے حصے ایسے ہیں جہاں پر مذہب ایک ماضی کی چیز ہے اور اِس کے لئے ثقافتی نظریات کے توازن کی کوئی آواز نہیں ہے، یہاں لوگ چیزیں خریدنے، پیسہ خرچ کرنے، عارضی چمک دمک والے لباس پہننے، اور دکھاوا اِس لئے کرتے ہیں کیوں کہ وہ اُس کے مستحق ہیں۔ اِس سے مراد یہ پیغام ہے کہ اخلاقیت غیر مروج ہے، ضمیر صرف کمزور لوگوں کے لئے ہے، اور اہم ترین حکم یہ ہے، "تمہارا گناہ لوگوں کے سامنے نہ آئے۔"""

میرے بھائیو اور بہنو، بدقسمتی سے—یہ ہمارے گرد زیادہ تر دنیا کے بارے بتاتا ہے۔ کیا ہم پریشان، اور مایوس اور حیران ہوتے ہیں کہ ہم اِس طرح کی دنیا میں کیسے جئیں گے؟ نہیں، دراصل ہماری زندگیوں میں یسوع مسیح کی انجیل ہے، اور ہم جانتے ہیں کہ اخلاقیت غیر مروج نہیں ہے، ہمارے پاس رہنمائی کے لئے ہمارا ضمیر ہے، اور ہم اپنے اعمال کے ذمہ دار ہیں۔

اگرچہ دنیا بدل چکی ہے، مگر خدا کے قوانین مستقل رہتے ہیں۔ وہ بدلے نہیں ہیں؛ اور نہ ہی وہ بدلیں گے۔ دس حکم باقاعدہ طور پر—وہی احکامات ہیں۔ وہ تجاویز نہیں ہیں۔ وہ آج بھی یکساں اختیار رکھتے ہیں جیسے اُس وقت جب خدا نے وہ بنی اسرائیل کو دیا تھا۔ اگر ہم اُن کو محض توجہ سے سنیں تو، ہم اب بھی خداوند کی آواز کی گونج اپنے گرد سن سکتے ہیں:

"میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔

"تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔۔۔

"تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا۔۔۔

"یاد کر کے تو سبت کا دن پاک ماننا۔

"تو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا۔۔۔

"تو خون نہ کرنا۔

"تو زِنا نہ کرنا۔

"تو چوری نہ کرنا۔

"تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا۔۔۔
"تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔"[۲]

ہمارا طرزِ عمل یکساں ہے؛ اِس کے بارے مصالحتی گفتگو نہیں کی جا سکتی۔ یہ نہ صرف دس احکامات میں بلکہ پہاڑی واعظ میں بھی پایا جاتا ہے، جو نجات دہندہ نے ہمیں اُس وقت دیا جب ہم زمین پر تھے۔ یہ اُس کی تعلیمات میں مل سکتا ہے۔ یہ جدید مکاشفہ کے کلام میں مل سکتا ہے۔

ہمارا آسمانی باپ کل، آج اور ہمیشہ کے لئے یکساں ہے۔ مورمن نبی ہمیں بتاتا ہے کہ خدا "ازل سے ابد تک لا تبدیل ہے۔"[۳] اِس دنیا میں جہاں پر چیزیں بدلتی دکھائی دیتی ہے، صرف خدا ہی کے استحکام پر ہم بھروسہ کر سکتے ہیں، ایک ایسا لنگر جسے ہم تھام سکتے اور محفوظ ہو سکتے ہیں، تاکہ ہم غیر اخلاقیت کے پانیوں میں نہ بہہ جائیں۔

بعض اوقات آپ کو ایسا دکھائی دیتا ہے کہ وہ جو دنیاوی کاموں میں پڑے ہوئے ہیں وہ آپ کی نسبت زندگی کو زیادہ بہتر طور پر انجوائے کر رہے ہیں۔ آپ میں سے بعض لوگ اُس پابند طرزِ عمل کے بارے محسوس کر سکتے ہیں کلیسیا میں رہتے ہوئے جس پر قائم ہیں۔ میرے بھائیو اور بہنو، میں آپ سے اعلان کرتا ہوں، کہ دنیا میں ہمارے پاس آنے والے اُس پاک روح کی نسبت جو نجات دہندہ اور اُس کے حکموں کی پیروی کے طور پر ہمارے پاس آتا ہے اُس سے بڑھ کر ہماری زندگیوں میں خوشی یا ہماری جانوں کے لئے اطمینان کی کوئی بات نہیں۔ روح اِس قسم کی سرگرمیوں میں موجود نہیں ہوتا جس میں دنیاوی قسم کے لوگوں کی شرکت ہو۔ پولوس رسول نے اِس سچائی کا اعلان کیا: "نفسانی آدمی خدا کے روح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیوں کہ وہ اُس کے نزدیک بیوقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیوں کہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔"[۴] نفسانی آدمی کی اصطلاح ہم میں سے ہر ایک کا حوالہ دے سکتی ہے جب ہم اپنے آپ کو ایسا بناتے ہیں۔

ہمیں ایسی دنیا میں بڑی ہوشیاری سے رہنا ہے جس میں ثقافت روحانی چیزوں سے بہت دُور چلی گئی ہو۔ یہ ضروری ہے کہ ہم ہر اُس چیز کو رد کرتے ہیں جو ہمارے معیارات سے مطابقت نہیں رکھتی ہے، اور یہ خدا کی بادشاہت میں ابدی زندگی کے حصول کی انتہائی خواہش ہے جس کے لئے ہم اِس مرحلے میں دنیاوی چیزوں کا انحراف یا اِنہیں ترک کرتے ہیں۔ اِس کے باوجود ہماری زندگی میں کثرت کے ساتھ مشکلات آتی ہیں،، کیوں کہ وہ ہماری فانی زندگی کا ناگزیر حصہ ہیں۔ اِس کے باوجود، ہم، اُن سے نمٹنے کے لئے بہتر طور پر تیار ہوں گے، اُن سے سیکھنے کے لئے، اور اُن پر غالب آنے کے لئے اگر انجیل ہماری زندگیوں کی بنیاد میں ہو گی اور نجات دہندہ کی محبت ہمارے دلوں میں ہو گی۔ یسعیاہ نبی نے اعلان کیا، "اور صداقت کا انجام صُلح ہو گا اور صداقت کا پھل ابدی آرام و اطمینان ہو گا۔"[۵]

دنیا میں رہ کر دنیا کے نہ ہونے سے کیا مُراد ہے، یہ لازمی ہے کہ ہم دعا کے ذریعے اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رابطہ کریں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم ایسا کریں؛ وہ ہماری دعاؤں کا جواب دے گا۔ ۳ نیفی ۱۸ کے ریکارڈ کے مطابق، نجات دہندہ نے ہمیں نصیحت کی ہے، "تم لازمی جاگتے اور ہمیشہ دعا کرتے رہنا مبادا کہ آزمائش میں پڑو؛ کیوں کہ شیطان تمہیں لے لینے کا خواہش مند ہے۔۔۔

"پس تم ہمیشہ میرے نام میں باپ سے دعا مانگنا؛

"اور اگر تم میرے نام میں باپ سے وہ کچھ جو واجب ہو، اِس ایمان کے ساتھ مانگو کہ تمہیں ملے گا تو دیکھو تمہیں دیا جائے گا۔"[۶]

جب میں ۱۲ سال کا تھا تو میں نے دعا کی طاقت کی گواہی پائی۔ میں نے کچھ دولت کمانے کے لئے سخت محنت کی اور ۵ ڈالر بچانے کے قابل ہوا۔ یہ عالمگیر اقتصادی بحران کا دَور تھا جب پانچ ڈالر کی رقم ایک خاص قدر رکھتی تھی۔۔۔ خاص طور پر ایک بارہ سالہ لڑکے کے لئے۔ میں نے اپنے سارے سکے اپنے باپ کو دیئے، اور اُس کے بدلے میں اُس نے مجھے پانچ ڈالر کا بل دیا۔ میں جانتا ہوں کہ میں نے اِن پانچ ڈالروں سے کوئی خاص چیز خریدنے کا منصوبہ بنایا تھا، مگر اب کئی سال بعد میں یاد نہیں کر سکتا کہ یہ کیا چیز تھی۔ میں صرف اتنا جانتا ہوں کہ یہ رقم میرے لئے کس قدر اہم تھی۔

اُس وقت، ہمارے پاس واشنگ مشین نہ تھی، پس میری ماں ہر ہفتے ہمارے کپڑے دُھلنے کے لئے لانڈری کے لئے بھیجتی تھی۔ کوئی دو دن بعد، گیلے دھلے ہوئے کپڑوں کی ایک بڑی گانٹھ ہمارے پاس واپس آتی، اور ہماری ماں گھر کے پچھواڑے میں ہمارے کپڑے سکھانے کے لئے رسی پر ڈالتی تھی۔

میں نے اپنے پانچ ڈالر کا بل اپنی جینز کی جیب میں ڈالا تھا۔ جیسا کہ آپ اندازہ کر سکتے ہیں، تو میری جینز جب لانڈری کے لئے بھیجی گئی تو میری رقم اُس کی جیب میں تھی۔ جب میں نے محسوس کیا کہ کیا ہو چکا تھا، تو پریشانی کے باعث میں بیمار ہو گیا۔ میں جانتا تھا کہ وہ جیبیں معمول کے مطابق لانڈری میں دُھلائی سے پہلے چیک کی جائیں گی۔ اگر میری رقم نہ ملی اور دھلنے کے لئے چلی گئی، تو میں جانتا تھا کہ میری رقم یقینی طور پر دُھلائی کے دوران جیب سے گر جائے گی، اور کوئی لانڈری ورکر اِس کا دعویدار بن جائے گا جسے کوئی اندازہ نہ ہو گا کہ یہ رقم کس کو لوٹانی چاہیے، اگر وہ لوٹانا بھی چاہے گا۔ مجھے میرے پانچ ڈالر واپس ملنے کا موقع بہت ہی کم تھا۔۔۔ اور اِس حقیقت کے بارے مجھے میری عزیز ماں نے توثیق کر دی جب میں نے اُسے بتایا کہ میری رقم جیب میں چلی گئی ہے۔

میں وہ رقم حاصل کرنا چاہتا تھا؛ مجھے اُس رقم کی ضرورت تھی؛ میں نے وہ رقم کمانے کے لئے سخت محنت کی تھی۔ میں نے محسوس کیا کہ میں صرف ایک ہی کام کر سکتا تھا۔ اپنی اِس عظیم پریشانی میں، میں نے آسمانی باپ کی طرف رجوع کیا اور اُس سے التجا کی کہ میری رقم میری جیب میں ہمارے پاس گیلے کپڑوں کی دُھلائی واپس آنے تک محفوظ رہے۔

دو انتہائی طویل دنوں کے بعد، جب مجھے پتہ چلا کہ ابھی گیلے کپڑے واپس آنے کا وقت ہو گیا ہے، تو میں انتظار کے لئے کھڑکی کے پاس بیٹھ گیا۔ جب ٹرک آکر رُکا، تو میرا دل اُچھل رہا تھا۔ اور جب گیلے کپڑے گھر میں آئے، تو میں نے اپنی جینز کو کھینچا اور بیڈروم کی طرف دوڑ پڑا۔ اور میرے کانپتے ہوئے ہاتھ جیبوں تک پہنچے۔ جب فوری طور پر مجھے کچھ نہ ملا تو، میں نے سوچا کہ سب کچھ کھو گیا تھا۔ اور پھر میری انگلی نے پانچ ڈالر کے بھیگے ہوئے بل کو چھوا۔ جب میں نے اُسے جیب سے باہر نکالا، تو میں نے بہت زیادہ سکون محسوس کیا۔ میں نے اپنے آسمانی باپ کی حضوری میں شکر گزاری کی دعا کی، کیوں کہ میں جانتا تھا کہ اُس نے میری دعا کو سنا تھا۔

اُس لمبے عرصے سے لے کر، اب تک مجھے بے شمار دعاؤں کے جواب ملے ہیں۔ اور کوئی ایک دن بھی ایسا نہیں گزرا جب میں نے دعا کے ذریعے اپنے آسمانی باپ سے رابطہ نہ کیا ہو۔ میں نے اِس تعلق کی پرورش کی ہے۔۔۔ اور اب میں اِس کے بغیر نہیں رہ سکتا ہوں۔ اگر ابھی آپ اپنے آسمانی باپ کے ساتھ ایسے تعلق نہیں رکھتے ہیں، تو میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ اِس

مقصد کی طرف بڑھیں۔ جب آپ ایسا کرتے ہیں، تو آپ میں سے ہر ایک اپنی زندگی کی ضروریات میں۔۔۔ اُس کا الہام اور ہدایت پائے گا اگر ہم اِس زمین پر اپنی زندگی کے دوران روحانی طور پر بچنا چاہتے ہیں۔

جب بھی میرا آسمانی باپ اپنے الہام کے ذریعے مجھ سے رابطہ کرتا ہے تو میں ہمیشہ فروتن اور شکر گزار ہوتا ہوں۔ میں نے اُسے پہچاننا، اُس پر بھروسہ کرنا، اور اُس کی پیروی کرنا سیکھ لیا ہے۔ بہت مرتبہ میں ایسے الہام کو پانے والا رہا ہوں۔ بلکہ ایک ایسا کرشماتی تجربہ اگست ۱۹۸۷ء میں جرمنی میں فرینکفرٹ کی ہیکل کی تقدیس کے دوران ہوا۔ صدر عزرا ٹافٹ بینسن تقدیس کے پہلے ایک یا دو دن ہمارے ساتھ تھے مگر پھر اُن کو گھر واپس آنا پڑا، پس باقی ماندہ سیشنوں کو چلانے کا مجھے موقع مل گیا۔

ہفتہ کے روز ہمارا سیشن ہمارے ڈچ ارکان کے لئے تھا جو فرینکفرٹ ہیکل ڈسٹرکٹ میں تھے۔ میں اپنے ایک انتہائی ممتاز رہنماؤں میں سے ایک، بھائی پیٹر مورک سے، جو نیدرلینڈ سے تھا اچھی طرف واقف تھا۔ سیشن سے تھوڑی ہی دیر پہلے، مجھے انتہائی زبردست تاثر ملا کہ مجھے بھائی پیٹر مورک کو اُس سیشن کے دوران اپنے ڈچ ارکان ساتھیوں سے خطاب کرنے کو کہنا چاہیے، اور دراصل اُس کو پہلا مقرر ہونا چاہیے۔ اگرچہ اُس صبح میں نے بھائی پیٹر مورک کو ہیکل میں نہیں دیکھا تھا، پس میں نے ایلڈر کارلوس ای۔ ایسے، جو ہمارے علاقائی صدر تھا، اُس کو ایک نوٹ بھیجا، اور پوچھا کہ کیا پیٹر مورک اِس سیشن کے شرکاء میں شامل تھا۔ سیشن کا آغاز کرنے کے لئے کھڑا ہونے سے تھوڑی دیر پہلے، مجھے ایلڈر ایسے سے جواباً نوٹ موصول ہوا جس میں بتایا گیا تھا کہ بھائی مورک دراصل شرکاء میں نہیں تھا، اور وہ کسی اور جگہ مصروف تھا، اور وہ اگلے روز فوجی ارکان کی سٹیکوں کے ساتھ ہیکل کے تقدیسی سیشن میں شریک ہونے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔

جب میں، منبر پر لوگوں کو خوش آمدید کہنے اور پروگرام کا مختصر خاکہ پیش کرنے کے لئے کھڑا ہوا، تو ایک بار پھر میں نے درست الہام پایا کہ مجھے پہلے مقرر کے طور پر پیٹر مورک کا اعلان کرنا چاہیے۔ یہ میری تمام تر فطری جبلت کے برعکس تھا، کیوں کہ میں نے ابھی ایلڈر ایسے سے سنا تھا کہ بھائی مورک قطعاً ہیکل میں موجود نہ تھا۔ تاہم، اِس الہام پر بھروسہ کرتے ہوئے، میں نے کوائر کی پیش کش اور دعا کا اعلان کیا اور پھر بتایا کہ ہمارا پہلا مقرر بھائی پیٹر مورک ہو گا۔

جب میں اپنی نشست پر واپس آیا تو میں نے ایلڈر ایسے کی طرف نگاہ دوڑائی؛ میں نے اُس کے چہرے پر ایک قسم کا خوف دیکھا۔ اُس نے بعد میں مجھے بتایا کہ جب میں نے بھائی مورک کے بارے پہلے مقرر کے طور پر اعلان کیا، تو اُسے اپنے کانوں پر یقین نہ ہو سکا تھا۔ اُس نے کہا کہ وہ جانتا تھا کہ میں نے اُس کی طرف سے آنے والے نوٹ کو وصول کیا تھا اور حقیقت میں پڑھ بھی لیا تھا، مگر وہ نہ سمجھ سکا تھا کہ میں نے پھر بھائی مورک کا مقرر کے طور پر اعلان کیوں کیا تھا، یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ ہیکل میں نہ تھا۔

اُس وقت جب یہ سب کچھ ہو رہا تھا، اُس وقت بھائی مورک پورتھ سٹراس میں علاقائی دفتر میں میٹنگ میں تھا۔ جب اُس کی میٹنگ آگے بڑھ رہی تھی، تو وہ اچانک ایلڈر تھامس اے۔ ہاکس جونیئر کی طرف مڑا، جو اُس وقت ریجنل نمائندہ تھا، اور کہا، ”تم کتنی تیزی سے مجھے ہیکل تک لے جا سکتے ہو؟“

ایلڈر ہاکس، جو اپنی چھوٹی سپورٹس کار میں تیز ڈرائیو کے باعث مشہور تھا، اُس نے جواب دیا، ”میں ۱۰ منٹ تک تمہیں وہاں لے جا سکتا ہوں! مگر تم ہیکل کیوں جانا چاہتے ہو؟“

بھائی مورک نے تسلیم کیا وہ یہ تو نہیں جانتا کہ اُسے ہیکل کیوں جانا ہے مگر یہ ضرور جانتا ہے کہ اُسے وہاں جانا ہے۔ وہ دونوں فوراً ہیکل کے لئے چل پڑے۔

کوائر کی شاندار کارکردگی کے دوران، میں نے ارد گرد نظر دوڑائی، یہ سوچتے ہوئے کہ میں کسی بھی لمحے پیٹر مورک کو دیکھوں گا۔ مگر میں نے نہ دیکھا۔ تاہم، غیر معمولی طور پر مجھے کوئی پریشانی محسوس نہ ہوئی۔ بلکہ مجھے خوبصورت، پختہ یقین دہانی تھی کہ سب کچھ بہتر ہو گا۔

بھائی مورک افتتاحی دعا کے ختم ہونے کے ساتھ ہی ہیکل کے سامنے والے دروازے سے داخل ہوا، ابھی تک نہیں جانتا تھا کہ وہ وہاں کیوں ہے۔ جب وہ جلدی سے نیچے ہال کی طرف گیا، تو اُس نے میرا چہرہ مانیٹر پر دیکھا اور میرا اعلان سنا، ”اب ہم بھائی پیٹر مورک سے سنیں گے۔“

بھائی ایسے کی حیرانگی کے لئے، پیٹر مورک کمرے میں داخل ہوا اور اپنی نشست سنبھالی۔

سیشن کے بعد، بھائی مورک اور میں نے گفتگو کی کہ اُس کے بولنے کے موقع سے پہلے کیا کچھ رونما ہوا تھا۔ میں نے اُس دن کے الہام کے بارے غور کیا ہے جو اُس دن نہ صرف مجھے بلکہ پیٹر مورک کو بھی ملا۔ اُس قابل یادگار تجربہ نے مجھے میرے اہل ہونے کی اہمیت کی ایک مثبت گواہی مہیا کی۔۔۔ کہ الہام جب ملتا ہے۔۔۔ تو اُس پر بھروسہ کریں۔۔۔ اور اُس کی پیروی کریں۔ میں کسی بھی سوال کے بغیر جانتا ہوں کہ خداوند کا ارادہ اُن لوگوں کے لئے تھا جو اُس روز فرینکفرٹ ہیکل کی تقدیس کے سیشن میں موجود تھے کہ وہ اُس کے خادم بھائی پیٹر مورک کی طاقتور، چھونے والی گواہی کو سنیں۔

میرے عزیز بھائی اور بہنو، اپنے آسمانی باپ سے رابطہ۔۔۔ جس میں اُس سے ہماری دعائیں اور ہمارے لئے اُس کا الہام شامل ہے۔۔۔ دراصل ہمارے لئے ضروری ہیں خواہ طوفان ہوں یا زندگی کے امتحانات۔ خداوند ہمیں دعوت دیتا ہے، ”میرے نزدیک ہو تو میں تمہارے قریب ہوں گا؛ مجھے جانفشانی سے ڈھونڈو تو تم مجھے پاؤ گے۔“[۷] جب ہم ایسا کرتے ہیں، تو ہم اپنی زندگیوں میں اُس کے روح کو محسوس کریں گے، ہمیں وہ خواہش اور حوصلہ مہیا کرتے ہوئے جو ہمیں راست بازی میں مضبوط اور طاقتور بنائے گا۔۔۔ ”مقدس مقامات پر کھڑے رہو اور لغزش نہ کھاؤ۔“[۸]

جب دنیا ہمارے گرد بدلتی ہے اور معاشرے کے اخلاقی اصول کمزور ہو رہے ہیں، تو ہم خداوند کے قیمتی وعدے اُن کو یاد کرائیں جو اُس پر بھروسہ کرتے ہیں: ”تو مت ڈر؛ کیوں کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ ہراسان نہ ہو کیوں کہ میں تیرا خدا ہوں میں تجھے زور بخشونگا؛ میں یقیناً تیری مدد کروں گا اور میں اپنی صداقت کے دہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالونگا۔“[۹]

کیا ہی شاندار وعدہ ہے! خدا کرے ایسی برکات ہمیں ملیں، میں مُخلصی کے ساتھ اپنے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے نام میں دعا کرتا ہوں، آمین۔

حوالہ جات

۱۔ Jonathan Sacks, “Reversing the Decay of London Undone,” *Wall Street Journal*, Aug. 20, 2011, online.wsj.com; emphasis added. *Note:* Lord Sacks is the chief rabbi of the United Hebrew Congregations of the Commonwealth.

۲۔ خروج ۱۷–۱۲، ۸–۷، ۴–۳:۲۰

۳۔ مرونی ۱۸:۸

۴۔ ۱ کرنتھیوں ۱۴:۲

۵۔ یسعیاہ ۱۷:۳۲

۶۔ ۳ نیفی ۲۰–۱۸:۱۸

۷۔ تعلیم و عہد ۶۳:۸۸

۸۔ تعلیم و عہد ۸:۸۷

۹۔ یسعیاہ ۱۰:۴۱

ہمارے وقت کے لئے تعلیمات

چوتھے اتوار کو ملکِ صدق کہانت اور ریلیف سوسائٹی کے اسباق

"ہمارے وقت کے لئے تعلیمات" کے لئے وقف کئے جائیں گے۔ ہر ایک سبق حالیہ جنرل کانفرنس میں دیئے جانے والے ایک یا زیادہ خطابات سے تیار کیا جاسکتا ہے۔ سٹیک اور ڈسٹرکٹ کے صدور انتخاب کرسکتے ہیں کہ کون سے خطابات استعمال کرنے چاہییں، یا وہ یہ ذمہ داری بشپ صاحبان اور برانچ کے صدور کو تفویض کرسکتے ہیں۔ رہنماؤں کو ملکِ صدق کہانت کے بھائیوں اور ریلیف سوسائٹی کی بہنوں پر اس قدر کے لئے زور دینا چاہیے کہ وہ اُن اتواروں میں انہی خطابات کا مطالعہ کریں۔

وہ جو چوتھے اتوار کے اسباق میں شریک ہوتے ہیں اُن کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ جماعت میں حالیہ ترین جنرل کانفرنس کے رسالے کے شمارے لائیں اور مطالعہ کریں۔

خطابات سے سبق تیار کرنے کے لئے تجویزیں

دعا کریں کہ جب آپ مطالعہ کریں گے اور خطاب کی تعلیم دیں گے تو پاک روح آپ کے ساتھ ہو گا۔ دوسرے مواد کو استعمال کرتے ہوئے اسباق کی تیاری کے لئے آپ کو آزمایا جاسکتا ہے، مگر کانفرنس کے خطابات منظور شدہ نصاب ہیں۔ آپ کا کام دوسروں کی سیکھنے میں مدد کرنا اور خوش خبری کے مطابق زندگی بسر کرنا ہے جو کہ حالیہ ترین کلیسیائی کانفرنس میں سکھائی گئی ہے۔

اصول اور تعلیمات دیکھنے کے لئے خطابات کی نظر ثانی کریں جو جماعت کے ارکان کی ضرورتوں کو پورا کرتی ہیں۔ خطابات سے کہانیوں، صحیفائی حوالہ جات اور بیانات کو دیکھیں جو اِن سچائیوں کو سکھانے میں آپ کی مدد کریں گی۔

ایک خاکہ تیار کیں کہ کس طرح سے ان اصولوں اور تعلیمات کو سکھانا ہے۔ آپ کے تیار کردہ خاکہ میں سوالات شامل ہوں جو جماعت کے ارکان کی مدد کریں۔

- خطابات میں سے اصولوں اور تعلیمات کو دیکھیں۔
- اُن مفہوموں کے بارے سوچیں۔
- فہم، خیالات، تجربات، اور گواہیوں کو بیان کریں۔
- اِن اصولوں اور تعلیمات کا اطلاق اُن کی زندگیوں میں کریں۔

مہینے جن میں اسباق پڑھائیں جاتے ہیں	چوتھے اتوار کا سبقی مواد
نومبر ۲۰۱۱ء—اپریل ۲۰۱۲ء	*لیحونا نومبر ۲۰۱۱ء میں شائع کردہ خطابات
مئی ۲۰۱۲ء—اکتوبر ۲۰۱۲ء	*لیحونا مئی ۲۰۱۲ء میں شائع کردہ خطابات

* یہ خطابات بہت ساری زبانوں میں conference.lds.org پر دستیاب ہیں۔

© 2011 by Intellectual Reserve, Inc. تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یو ایس اے میں چھپا۔ اجازت برائے انگریزی: 6/10۔ اجازت برائے ترجمہ: 6/10 صدارتی مجلس اعلیٰ نومبر ۲۰۱۱ء کا پیغام۔ Translation of *First Presidency Message, November 2011* Urdu 09771 434

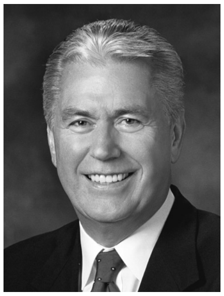

صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف
صدارتی مجلسِ اعلیٰ میں مشیر دوم

تم اُس کے لئے اہم ہو

خداوند کسی جان کی قدر کی پیمائش کے لئے دنیا کے پیمانوں سے مختلف پیمانہ استعمال کرتا ہے۔

میرا موسیٰ جو عظیم ترین نبیوں میں سے ایک ہے اور دنیا جیسے ہمیشہ جانتی ہے، اُس کی پرورش فرعون کی بیٹی نے کی اور اپنی زندگی کے ۴۰ سال مصر کے شاہی محل میں گزارے۔ وہ اُس قدیم سلطنت کی شان و شوکت کو بہت زیادہ جانتا تھا۔

سالوں بعد، ایک دور دراز پہاڑ کی چوٹی پر، جو طاقتور مصر کی شان و شوکت سے بالکل الگ تھلگ تھا، موسیٰ خدا کی حضوری میں کھڑا تھا اور ایک انسان کی طرح آمنے سامنے اُس سے گفتگو کر رہا تھا جیسے ایک شخص اپنے دوست سے گفتگو کرتا ہے۔[1] اُس ملاقات کے دوران، خدا نے موسیٰ کو اپنے ہاتھ کی دستکاریاں دکھائیں، اور اپنے کام اور جلال کی جھلک کا حق بخشا۔ جب رویا ختم ہوئی، تو موسیٰ کئی گھنٹوں تک زمین پر گرا پڑا رہا۔ آخر کار جب اُس کی قوت واپس لوٹی، تو اُس نے کچھ ایسا محسوس کیا، کہ اُس کی اپنی ساری زندگی میں فرعون کے دربار میں، ایسا واقعہ رونما نہ ہوا تھا۔

"میں جانتا ہوں،" اُس نے فرمایا تھا، "کہ انسان لاچیز ہے۔"[2]

ہم جس قدر اپنے بارے سوچتے ہیں اُس سے کم تر ہیں۔

جس قدر ہم کائنات کے بارے سیکھتے ہیں، اُسی قدر ہم سمجھتے ہیں۔۔۔ کم از کم اُس سے بہت تھوڑا سا حصہ ۔۔۔ جسے موسیٰ جانتا تھا۔ کائنات بہت وسیع ہے، پُراسرار، اور جلالی ہے کہ یہ انسانی سوچ کے لئے ناقابل فہم ہے۔ خدا نے موسیٰ سے فرمایا، "میں نے ان گنت دنیائیں بنائی ہیں،"[3] رات کے آسمان کے عجائب سچائی کی خوبصورت گواہی ہیں۔ رات کے آسمان کے عجائب اُس سچائی کی خوبصورت گواہی ہیں۔

چند چیزیں ایسی ہیں جنہوں نے مجھے خوف زدہ کر دیا ہے جیسا کہ تاریک رات میں اُڑ کر سمندروں اور براعظموں کو پار کرتے ہوئے اور اپنے کاک پٹ سے باہر لاکھوں کروڑوں ستاروں کے لامحدود جلال کو دیکھتے ہوئے۔

علم فلکیات کے ماہرین نے کائنات میں موجود ستاروں کی تعداد کو گننے کی کوشش کی۔ تو سائنسدانوں کے ایک گروہ نے اندازہ لگایا کہ ستاروں کی تعداد ہماری ٹیلی سکوپ کی وسعت سے زیادہ ہے اور زمین کے تمام ساحلوں اور صحراؤں کی ریت کے ذرات سے بھی دس گنا زیادہ ہے۔[4]

یہ نتیجہ قدیم نبی حنوک کے بیان سے متاثر کن حد تک مشابہت رکھتا ہے: "کیا یہ ممکن ہے کہ انسان زمین کے ذرات کی تعداد گن سکے، ہاں، ایسی ان گنت دنیائیں ہیں، اور یہ تیری تخلیقات کی تعداد کا آغاز نہیں۔"[5]

خدا کی تخلیقات کو وسعت دینے کے بعد، اِس میں حیرانی کی کوئی بات نہیں کہ بنیامین بادشاہ نے اپنے لوگوں کو مشورت دی کہ "ہمیشہ خدا کی عظمت کو اور اپنے آپ کو لاچیز کے طور پر یاد رکھو۔"[6]

ہم اپنی سوچ سے زیادہ عظیم ہیں

اگرچہ انسان لاچیز ہے، مگر پھر بھی یہ مجھے حیران کر دیتا ہے اور جلالی سوچ بخشتا ہے کہ "ایک جان کی قیمت خدا کی نظر میں بہت زیادہ ہے۔"[7]

اور جب ہم کائنات کی وسعت پر نگاہ دوڑاتے ہیں اور کہتے ہیں، "تخلیقی جلال کے مقابلے میں انسان کیا ہے" خدا نے خود کہا ہے کہ ہماری ہی وجہ سے اُس نے کائنات کو تخلیق کیا ہے! اُس کا کام اور جلال۔۔۔ اِس شاندار کائنات کا مقصد۔۔۔ انسانیت کو بچانا اور سرفراز کرنا ہے۔[8] دیگر الفاظ میں، ابدیت کی وسعت، لامحدود خلاء اور وقت کے پُراسرار بھید اور جلال سب کے سب آپ اور میری طرح کے عام فانی لوگوں کے فائدے کے لئے تخلیق کئے گئے ہیں۔ ہمارے آسمانی باپ نے کائنات کو اِس لئے تخلیق کیا کہ ہم اُس کے بیٹے اور بیٹیوں کے طور پر امکانی قوت تک پہنچ سکیں۔

یہ بات ایک حقیقت ہے: خدا کے مقابلے میں، انسان لاچیز ہے؛ تاہم پھر بھی ہم خدا کے لئے سب کچھ ہیں۔ لامحدود تخلیق کی ترتیب کے برعکس ہم لاچیز نظر آسکتے ہیں، لیکن ہم میں ابدی شعلے کی چنگاری ہے جو ہماری چھاتیوں میں جل رہا ہے۔ ہمارے پاس سرفرازی کا ناقابل فہم وعدہ۔۔۔ نہ ختم ہونے والی دنیائیں۔۔۔ ہماری گرفت میں ہیں۔ اور یہی خداوند کی عظیم خواہش ہے کہ وہ وہاں پہنچنے تک ہماری مدد کرے۔

تکبر کی حماقت

وہ بڑا دھوکہ دینے والا (شیطان) جانتا ہے خدا کے بچوں کو گمراہ کرنے کے لئے ایک اہم ترین ہتھیار یہ ہے کہ اِنسان

کی اُن دل کشیوں کو اُجاگر کیا جائے جو بظاہر فائدہ مند نظر آتی ہیں۔ بعض لوگوں کے لئے، وہ اُن کے تکبرانہ رحجان کی دلکشی کو اُبھارتا ہے، اُن کو خود پسند بناتا ہے اور اِس بات کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ اپنی ذاتی اہمیت اور ناقابل تسخیری کی قوت پر ایمان رکھیں۔ وہ اُن کو بتاتا ہے کہ اگرچہ اُن کو عام انسان کی طرح پیدا کیا گیا ہے مگر اُن کی قابلیت، پیدائشی حق، یا سماجی حیثیت جیسی خوبیوں کے باعث وہ اپنے اردگرد کے لوگوں سے جدا ہیں۔ وہ اُنکی رہنمائی اِس نتیجہ پر کرتا ہے کہ وہ کسی بھی قانون کے تابع نہیں ہے اور نہ ہی کسی کے مسئلے کے باعث پریشان ہوں۔

یہ کہا جاتا ہے کہ ابراہم لنکن یہ نظم پڑھنے سے بہت پیار کرتا تھا:

ایک فانی کی روح کو مغرور کیوں ہونا چاہیے؟
تیزی سے ٹوٹنے والے تارے، اور تیزی سے اُڑنے والی بادل کی مانند،
بجلی کی چمک، اور موج کے ٹوٹنے کی مانند،
آدمی زندگی گزار کر قبر میں اُتر جاتا ہے۔[۹]

یسوع مسیح کے شاگرد سمجھتے ہیں، کہ اِس کا موازنہ ابدیت سے ہے، وقت اور خلاء کے اِس فانی کُرے میں ہمارا وجود صرف "ایک چھوٹے سے لمحے" کی مانند ہے۔[۱۰] وہ جانتے ہیں کہ ایک شخص کی حقیقی قدر دنیا کی اعلیٰ ترین حیثیت کے لئے تھوڑا سا کام ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ اگر آپ ساری دنیا کی دولت کا ڈھیر لگا دیں تو بھی یہ آسمانی معیشت میں ایک روٹی کا ٹکڑا بھی نہیں خرید سکتی ہے۔

وہ جو "خدا کی بادشاہت میں میراث پائیں گے"[۱۱] وہ ایسے لوگ ہیں جو "بچے کی مانند، عاجز، حلیم، فروتن، صابر، محبت سے معمور" بن جاتے ہیں۔[۱۲] "کیوں کہ ہر ایک شخص جو اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔"[۱۳] ایسے شاگرد بھی سمجھتے ہیں کہ "جب تم اپنے ہمسائے کی خدمت کرتے ہو تو تم فقط اپنے خدا کی خدمت کر رہے ہوتے ہو۔"[۱۴]

ہمیں فراموش نہیں کیا گیا ہے

ایک اور طریقہ جس سے شیطان ہمیں دھوکا دیتا ہے وہ شکستہ دلی ہے۔ وہ ہماری توجہ اپنی ہی غیر ضروری چیزوں پر دلانے کی کوشش کرتا ہے جب تک ہم اپنی قیمتی اور قابل قدر چیزوں کے بارے شک کرنا شروع نہ ہو جائیں۔ وہ بتاتا ہے کہ کوئی بھی شخص، جس کو ہم فراموش کر چکے ہیں اُس پر توجہ دینے کے اب ہم اہل نہیں ہیں۔۔۔ خاص طور پر خدا کی چیزوں کے۔

میں آپ کے ساتھ ایک ذاتی تجربہ بیان کرنا چاہتا ہوں یہ اُن کے لئے مددگار ہو جو اپنے آپ کو بیکار، فراموش، یا تنہا خیال کرتے ہیں۔

کئی سال پہلے میں نے یونائیٹڈ سٹیٹس ایئر فورس میں پائلٹ ٹریننگ میں شرکت کی۔ میں اپنے گھر سے بہت دور تھا، مغربی جرمنی کا ایک نوجوان سپاہی، جو چیک سلواکیہ میں پیدا ہوا تھا، جو مشرقی جرمنی میں بڑا ہوا، اور انگریزی بڑی مشکل سے بولتا تھا۔ مجھے ٹیکسس میں اپنے ٹریننگ بیس کی طرف اپنا سفر واضح طور پر یاد ہے۔ میں ایک طیارے پر تھا، اور ایک ایسے مسافر کی اگلی سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا جو بھاری جنوبی لہجہ میں بولتا تھا۔ میں مشکل سے اُس کا کہا ہوا ایک ہی لفظ سمجھ پایا۔ اصل میں، میں حیران تھا کہ کیا میں اتنے عرصے سے غلط زبان سیکھتا رہا تھا۔ میں اِس خیال سے ڈر گیا کیوں کہ مجھے پائلٹ ٹریننگ میں اول ترین پوزیشن لینی تھی اور میرا مقابلہ انگریزی بولنے والے مقامی طالب علموں کے ساتھ تھا۔

جب میں ٹیکسس، کے چھوٹے سے شہر بگ سپرنگ کے ائیر بیس پر پہنچا، تو میرے تلاش کرنے سے مجھے مقدسین آخری ایام کی ایک برانچ مل گئی، اِس میں مٹھی بھر چند شاندار ارکان تھے جو ائیر بیس ہی میں کرائے کے چند کمروں میں میٹنگ منعقد کرتے تھے۔ وہ ارکان ایک چھوٹے میٹنگ ہاؤس کی عمارت تعمیر کرنے کے مرحلے میں تھے جو کلیسیا کے لئے مستقل جگہ کے طور پر کام کرے گا۔ ماضی کے اُن ارکان نے نئی عمارتوں کے لئے بہت زیادہ محنت کی۔

دن بدن میں نے اپنی پائلٹ ٹریننگ میں شرکت کی اور جس قدر سخت محنت میں کر سکتا تھا میں نے کی اور پھر اپنا زیادہ تر فالتو وقت نئے میٹنگ ہاؤس کے لئے کام کرتے ہوئے گزارا۔ وہاں میں نے سیکھا کہ دو ضرب چار کوئی ڈانس سٹیپ نہیں بلکہ لکڑی کا ایک ٹکڑا ہے۔ میں نے ایک کیل پر ضرب لگاتے ہوئے اپنے انگوٹھے کو کھونے سے زندگی کو قائم رکھنے والی اہم ترین مہارت سیکھی۔

میں نے میٹنگ ہاؤس کی تعمیر کے لئے بہت زیادہ وقت صرف کیا کہ برانچ کا صدر۔۔۔ جو ہمارے فلائٹ انسٹرکٹرز میں سے ایک تھا۔۔۔ اُس نے بھی اِس بات کا اظہار کیا کہ شائد مجھے زیادہ وقت مطالعہ پر خرچ کرنا چاہیے۔

میرے دوست اور ساتھی طالب علم پائلٹ اپنے فالتو وقت میں اپنے آپ کو تفریحی سرگرمیوں میں مصروف رکھتے تھے، اگرچہ یہ کہنا بہتر ہے کہ اُن میں سے کئی سرگرمیاں آج کے دن میرے لئے مضبوطی برائے نوجوان کے حوالہ سے بے سود ہیں۔ اپنے حصے کے طور پر، میں مغربی ٹیکس کی اِس چھوٹی سی برانچ میں کام کر کے محظوظ ہوتا تھا، اور حال میں ہی اپنی کارپینٹر کی مہارت کی مشق کر رہا تھا، اور ایلڈرز کورم اور سنڈے سکول میں اپنی تدریسی بلاہٹوں کو پورا کرنے کے باعث اپنی انگریزی بھی بہتر کر رہا تھا۔

اُس وقت، اپنے نام کے باجود بگ سپرنگ چھوٹا، غیر اہم، اور انجان جگہ تھی۔ اور اکثر میں اپنے بارے میں بھی ایسے ہی محسوس کرتا ہوں۔۔۔ غیر اہم، انجان، اور تنہا طور پر خاموش۔ تاہم پھر بھی، میں کبھی بھی حیران نہیں ہوا کہ کیا خداوند نے مجھے فراموش کیا تھا یا کیا وہ مجھے وہاں پانے کے کبھی بھی قابل تھا۔ میں جانتا تھا کہ آسمانی باپ کا یہ مسئلہ نہیں تھا کہ میں کہاں تھا، میں اپنی پائلٹ ٹریننگ کلاس میں دوسرے کے ساتھ کس مرتبہ پر تھا، یا کلیسیا میں میری ذمہ داری کیا تھا۔ اُس کے لئے جو اہم بات تھی وہ یہ تھی کہ میں جس قدر بہتر کر سکتا تھا میں کر رہا تھا، کہ میرا دل اُس کی طرف جھکا ہوا تھا، اور میں اُن کی خدمت کرنے کے لئے رضامند تھا جو میرے گرد تھے۔ میں جانتا تھا کہ میں جس قدر بہتر کر سکتا تھا اگر میں نے وہ کیا۔۔۔ تو سب بہتر ہوتا۔

ور سب بہتر تھا۔[۱۵]

آخر اول کئے جائیں گے

خداوند اِس بات کی ہرگز پرواہ نہیں کرتا کہ ہم کام کے دوران اپنا دن سنگ مرمر گے ہالوں میں گزارتے ہیں

یا جانوروں کے طویلے میں۔ وہ جانتا ہے کہ ہم کہاں پر ہیں، کوئی بات نہیں کہ ہمارے حالات کس قدر فروتن ہیں۔ وہ اُن لوگوں کو — اپنے طریقے سے اور اپنے پاک مقاصد کے مطابق استعمال کرے گا — جن کا دل اُس کی طرف جھکا ہوا ہے۔

خداوند جانتا ہے کہ زمین پر بعض اہم ترین لوگ ایسے بھی رہے ہیں جو تواریخ میں کبھی بھی ظاہر نہ ہوں گے۔ وہ بابرکت ہیں، فروتن ہیں لوگ ہیں جو نجات دہندہ کے نمونے کی پیروی کرتے ہیں اور اپنی زندگی کے ایام بھلائی کرتے ہوئے گزارتے ہیں۔[16]

ایک ایسا جوڑا، جو میرے دوست کے والدین تھے، اُنہوں نے میرے لئے ایک اصولی نمونہ چھوڑا۔ شوہر یوٹاہ میں ایک سٹیل مل میں کام کرتا تھا۔ دوپہر کے کھانے کے وقت وہ اپنے صحائف یا کلیسیائی رسالہ نکال کر پڑھتا تھا۔ جب دوسرے لوگوں نے اُسے دیکھتے، تو وہ اُس کا مذاق اُڑاتے اور اُس کے عقائد کو چنوتی دیتے۔ جب بھی وہ ایسا کرتے، تو وہ بڑے مہربانہ اور بااعتماد انداز سے اُنہیں کہتا۔ کہ اُن کا اس طرح سے عزت کرنا اُسے ناراض یا پریشان نہیں کرتا ہے۔

سالوں بعد مذاق اُڑانے والوں میں سے ایک شخص بہت سخت بیمار ہو گیا۔ اپنے مرنے سے پہلے اُس نے کہا کہ وہی فروتن شخص اُس کے جنازے پر لیکچر دے گا — جو اُس نے کیا۔

کلیسیا کا یہ وفادار رکن کبھی بھی بہت زیادہ دولت مند نہیں رہا اور نہ ہی اُس کا سماجی رتبہ بہت زیادہ بلند تھا، مگر اُس کا اثر اُن پر گہرے طور سے پڑا جو اُسے جانتے تھے۔ وہ ایک صنعتی حادثے میں اُس وقت فوت ہوا جب ایک اور ساتھی کارکن کی مدد کر رہا تھا جو برف میں پھنسا ہوا تھا۔

ایک سال کے اندر ہی اُس کی بیوی کے دماغ کی سرجری ہوئی، جس کے باعث وہ چلنے کے قابل نہ رہی۔ مگر لوگ اُس کے پاس آکر وقت گزارنا پسند کرتے تھے کیوں کہ وہ سن سکتی تھی۔ وہ یاد رکھتی۔ وہ دیکھ بھال کرتی۔ اگرچہ وہ لکھنے کے قابل تو نہ تھی، مگر اُس کو اپنے بچوں اور پوتے پوتیوں کے ٹیلی فون نمبر زبانی یاد تھے۔ اُس کو سالگرہ کے دن اور خوشی غمی کی دیگر تقریبات یاد رکھنا بہت پسند تھا۔

وہ جو اُس سے ملاقات کرتے وہ زندگی اور اپنے آپ کے بارے بہتر محسوس کرتے ہوئے لوٹتے۔ وہ اُس کی محبت کو محسوس کرتے۔ وہ جانتے تھے کہ وہ دیکھ بھال کرتی ہے۔ اُس نے کبھی بھی شکوہ نہ کیا بلکہ اپنا وقت ایسے گزارا کہ دوسروں کی زندگیوں کو بابرکت بنایا۔ اُس کی ایک دوست بتاتی تھی یہ عورت اُس کی زندگی میں چند لوگوں میں سے ایک تھی جنہوں نے اپنی زندگی میں یسوع مسیح کی محبت اور زندگی کا حقیقی نمونہ پیش کیا۔

شاید میرے کہنے کے مطابق یہ جوڑا دنیا میں پہلا جوڑا تھا جن کو دنیا میں زیادہ اہمیت نہ ملی۔ مگر خدا ایک جان کی قدر کو دنیا کے ترازو سے مختلف پیمانے سے ماپتا ہے۔ وہ اِس وفادار جوڑے کو جانتا ہے؛ وہ اُن سے پیار کرتا ہے۔ اُن کے اعمال اُس پر اُن کے مضبوط ایمان کی زندہ گواہیاں ہیں۔

تم اُس کے لئے اہم ہو

بھائیو اور بہنو یہ ایک حقیقت ہو سکتی ہے کہ انسان اِس کائنات کے مقابلے میں لاچیز ہے۔ حتیٰ کہ بعض اوقات ہم غیر اہم، ناقابل دید، تنہا، یا فراموش محسوس کر سکتے ہیں۔ مگر ہمیشہ یاد رکھنا۔۔۔ تم اُس کے لئے اہم ہو! اگر تم نے کبھی بھی اِس پر بات پر شک کیا ہے، تو اِن چار الٰہی اصولوں کے بارے غور کرو:

پہلا، خدا فروتن اور حلیم لوگوں سے پیار کرتا ہے، کیوں کہ وہ "آسمان کی بادشاہی میں بڑے ہوں گے۔"[17]

دوسرا، خداوند "[اپنی] دنیا کی انتہا تک اپنی انجیل منادی کے لئے کمزوروں اور سادہ لوگوں کے" سپرد کرتا ہے۔[18] اُس نے "دنیا کے کمزوروں کو چنا ہے کہ وہ سامنے آئیں اور طاقتوروں اور مضبوطوں کو شکست دیں۔"[19] اور "زور آوروں کو شرمندہ کرنے کے لئے کمزوروں کو چن لیا۔"[20]

تیسرا، کوئی مسئلہ نہیں کہ آپ کہاں رہتے ہیں، کوئی مسئلہ نہیں کہ آپ کے حالات کیسے ہیں، آپ کی ملازمت کس قدر چھوٹی ہے، آپ کی صلاحیتیں کتنی محدود ہیں، آپ کی شخصیت کس قدر عام ہے، یا کلیسیا میں آپ کی بلاہٹ کس قدر چھوٹی دکھائی دیتی ہے، آپ اپنے آسمانی باپ کے سامنے ناقابل دید نہیں ہیں۔ وہ آپ سے پیار کرتا ہے۔ وہ آپ کے فروتن دل اور محبت اور مہربانی کے اعمال کو جانتا ہے۔ یہ ساری باتیں مل کر، آپ کی جانثار اور ایمان سے بھرپور گواہی کو قائم کرتی ہیں۔

چوتھا اور آخری اصول، مہربانی سے اِس بات کو سمجھیں کہ جو کچھ آپ اب دیکھتے اور تجربہ کرتے ہیں ہمیشہ ایسے نہ ہو گا۔ آپ ہمیشہ تنہائی، دکھ، تکلیف، یا مایوسی محسوس نہ کریں گے۔ ہمارے ساتھ خدا کا وفادار وعدہ ہے کہ وہ اُن کے ساتھ نہ تعلق توڑے گا اور نہ ہی اُنہیں فراموش کرے گا جن کا دل اُن کی طرف جھکا ہوا ہے۔[21] اِس وعدہ میں اُمید اور ایمان رکھو۔ اپنے آسمانی باپ سے پیار کرنا سیکھو اور کلام اور کام میں اُس کے شاگرد بنو۔

یقین رکھیں کہ اگر آپ اپنا ایمان اُس پر قائم رکھیں گے، اور اُس کے حکموں پر وفاداری سے قائم رہیں گے، تو ایک روز آپ خود اُن وعدوں کا تجربہ پائیں گے جس کا انکشاف پولوس رسول نے کیا: "جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں نہ آدمی کے دِل میں آئیں وہ سب خُدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں"[22]

بھائیو اور بہنو، کائنات میں سب سے طاقتور ہستی آپ کی روح کا باپ ہے۔ وہ آپ کو جانتا ہے۔ وہ آپ سے کامل محبت رکھتا ہے۔

خدا آپ کو نہ صرف آپ کو اِس چھوٹے سیارے میں ایک فانی ہستی کے طور پر جانتا ہے جو ایک مختصر وقت کے لئے جیتا ہے۔۔۔ بلکہ وہ آپ کو اپنے بچے کے طور پر دیکھتا ہے۔ وہ آپ کو ایک قابل مخلوق کے طور پر اور جس مقصد کے لئے آپ کو بنایا گیا اِس لحاظ سے دیکھتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ جانیں کہ آپ اُس کے لئے اہم ہیں۔

خدا کرے کہ ہم ہمیشہ اُس پر ایمان اور اعتماد رکھیں، اور اپنی زندگیوں میں مطابقت پیدا کر سکیں تا کہ ہم اپنی حقیقی ابدی قدر اور قوت کو سمجھ سکیں۔ خدا کرے کہ ہم اپنے آسمانی باپ کی قیمتی برکات کے اہل ہوں جو اُس نے ہمارے لئے جمع کر رکھی ہیں میری یہ دعا اُس کے بیٹے، خداوند یسوع مسیح کے نام میں ہے۔ آمین۔

حوالہ جات

۱۔ دیکھئے موسیٰ ۱:۲

۲۔ موسیٰ ۱:۱۰

۳۔ موسیٰ ۱:۳۳

۴۔ دیکھئے اینڈریو کریگ، "Astronomers Count the Stars," BBC News, July 22, 2003, http://news.bbc.co.uk/2/hi/science/nature/3085885.stm.

۵۔ موسیٰ ۷:۳۰

۶۔ موسیٰ ۴:۱۱

۷۔ تعلیم و عہد ۱۸:۱۰

۸۔ دیکھئے موسیٰ ۱:۳۸۔۳۹

۹۔ ولیم ناکس، "Mortality," in James Dalton Morrison, ed. *Masterpieces of Religious Verse* (1948), 397.

۱۰۔ تعلیم و عہد ۱۲۱:۷

۱۱۔ ۳ نیفی ۱۱:۳۸

۱۲۔ موسیٰ ۳:۱۹

۱۳۔ لوقا ۱۸:۱۴؛ ۹۔۱۳ آیات بھی دیکھیں۔

۱۴۔ مضایاہ ۲:۱۷

۱۵۔ ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف اپنی گریجوایشن کلاس میں اول درجہ پایا۔

۱۶۔ دیکھئے اعمال ۱۰:۳۸

۱۷۔ متی ۱۸:۴؛ ۱۔۳ آیات بھی دیکھیں۔

۱۸۔ تعلیم و عہد ۱:۲۳

۱۹۔ تعلیم و عہد ۱:۱۹

۲۰۔ ۱ کرنتھیوں ۱:۲۷

۲۱۔ دیکھئے عبرانیوں ۱۳:۵

۲۲۔ ۱ کرنتھیوں ۲:۹

© 2011 by Intellectual Reserve, Inc. جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یو ایس اے میں چھپا۔ اجازت برائے انگریزی: 6 / 10۔ اجازت برائے ترجمہ: 6 / 10۔ خاندانی معلماتی پیغام نومبر ۲۰۱۱ء کا Urdu ترجمہ۔ Translation of *Visiting Teaching Message, November 2011.* 09771 434